جدید ایڈیشن مع حزب البحر، اسمائے بدریین ﷺ،
قصیدہ بردہ، شجرہ چشت اہل بہشت، منزل،
دُعائے انس اور آسان مختصر نہایت مجرب
عملیات کے اضافہ کے ساتھ

تالیف لطیف

پیر طریقت رہبر شریعت
شیخ العرب والعجم عارف باللہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ
جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ

خلیفہ مجاز بیعت
ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر 063-2272378

کشکول وظائف (جدید)

تالیف:

شیخ الحدیث حضرت مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب
دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت
عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مکتبہ حکیم الامت جامع العلوم عید گاہ بہاول نگر

ضابطہ

نام کتاب: کشکولِ وظائف (جدید)
مصنف: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت: عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ
کمپوزنگ: مولوی رضا علی۔ محمد عدنان صدیقی
اشاعت دوم: ستمبر 2019ء
ناشر: مکتبہ حکیم الامت بیرون شمالی گیٹ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر

ملنے کا پتہ

خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر 72378-6322-92+
مکتبہ حکیم الامت بیرون شمالی گیٹ جامع العلوم عید گاہ بہاولنگر
+92-321-7560630
خانقاہ اختریہ جلیلیہ C-29 بلاک B نارتھ ناظم آباد، کراچی
+92-334-3656070

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر

عرضِ مرتب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ وقال النبی ﷺ کل امر ذی بال لم یبدء ببسم اللہ فھو اقطع ۔

اللہ تعالیٰ نے ہر کام کی برکت اور اس کے حقیقی معنی میں پایہ تکمیل ہونے کے لیے اپنے نام کو لازم کیا ہے اور قرآن مجید کو شفاء ظاہری اور باطنی جسمانی اور روحانی کا ذریعہ بنایا ہے بخاری شریف میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا سورۃ فاتحہ کے ذریعے سانپ ڈسے کا علاج کرنا ثابت ہے جس کی نبی ﷺ نے تاکید فرمائی اور سورۃ فاتحہ کو سورۃ شفاء قرار دیا اور احادیث مبارکہ میں بعض سورتوں کا رقعیہ یعنی دم موجود ہے اس لیے پیغمبر علیہ السلام کے زمانے سے لے کر آج تک بزرگان دین کا آیت قرآنی اسماء ربانی اور مسنون ادعیہ کے

ذریعے علاج کا معمول رہا ہے اور ایسے وظائف کثرت سے علماء صلحاء سے منقول ہیں جس کے کرنے سے مطلب براری کا تجربہ ہے۔

اسی جذبہ کے تحت کشکول وظائف لکھی گئی تھی جس سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو نفع پہنچایا اور اس کے ایڈیشن اردو انگلش اور پشتو میں شائع ہو کر امت تک پہنچے۔

احباب کے اصرار پر وہ وظائف و معمولات جو ہمارے سلسلے کے مشائخ سے منقول تھے انہیں اس جدید ایڈیشن کا حصہ بنا دیا ہے جس میں حزب البحر، اسماء بدرین رضی اللہ عنہم اجمعین، قصیدہ بردہ، شجرہ ثلاثہ، منزل، دعائے انس وغیرہ اور بہت سے ایسے وظائف جن کی ضرورت پڑتی رہتی ہے پہلے ایڈیشن میں نہیں تھے انہیں بھی شامل کر دیا گیا ہے الحمد للہ یہ کتاب تقریباً ہر طرح کی ضروریات کے لئے کفایت کا درجہ رکھتی ہے۔

اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ایسے اورادووظائف اور عملیات اور اذکار لائے جائیں جن کی بندہ کو براہ راست یا بلواسطہ

بزرگان دین سے اجازت ہے تا کہ اجازت کی برکت سے زیادہ اثر انگیز ہو جائے چنانچہ اس کشکول وظائف میں حضرت حکیم الامت مولانا الشاہ اشرف علی تھانویؒ، حضرت ڈاکٹر عبد الحیٔ عارفیؒ، محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہر دوئی شریفؒ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکیؒ، استاذ الحدیث حضرت مولانا بدیع الزمان صاحبؒ، والد گرامی حضرت مولانا مفتی نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ اور سیدی وسندی مرشدی ومولائی شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ کے اعمال اور اذکار زیادہ تر شامل ہیں اللہ تعالیٰ شرف قبولیت فرمائے۔

میں آخر میں ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں کسی نہ کسی طرح حصہ ملایا اور اللہ تعالیٰ سے بہترین جزاء کا امید وار ہوں۔ آمین

وظائف کرنے کے چند آداب

1۔ وظائف اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر مکمل اعتماد اور بھروسہ کر کے کرنے چاہئیں کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ اناَ عند ظن عبدی بی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں بندے سے اس کے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔

2۔ وظیفہ کرنے کا سب سے بہترین وقت فجر، عصر اور عشاء کے بعد کا ہے۔

3۔ ذکر اور وظائف میں ناغہ کرنے سے احتراز کرنا چاہیے کیونکہ جو عمل دائمی ہو وہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتا ہے خواہ تھوڑا ہو۔

4۔ ذکر اور وظائف قبلہ رخ اور حتی الامکان باوضو ہو کر کرنا چاہیے لیکن اگر کسی مجبوری سے وضو نہ کر سکیں تو ناغہ نہیں کرنا چاہیے اور خواتین ناپاکی کی حالت میں تلاوت قرآن کے علاوہ ہر وظیفہ کر سکتی ہیں۔

5۔وظائف اپنی جسمانی قوت برداشت کے مطابق کرنے چاہئیں لمبے وظائف سے احتیاط کرنا چاہیے اگر اعتماد علیٰ اللہ، اخلاص، حضور قلب اور یکسوئی ہو تو تھوڑا وظیفہ بھی کار گر ثابت ہوتا ہے۔

6۔ذکر و وظائف کسی اللہ والے کے زیر سایہ کرنے چاہئیں پھر اثر انگیز ثابت ہوتے ہیں جس طرح کاٹتی تو تلوار ہے لیکن جب کسی سپاہی کے ہاتھ میں ہو۔

7۔چند دن وظیفہ کر کے نتیجہ کا انتظار کرنا بے صبری کا کام ہے وظیفہ تو اللہ تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹانا ہے ایک پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی مسلسل کسی کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے تو بالآخر دروازہ کھل جاتا ہے اور کھٹکھٹانے والے کی حاجت پوچھی جاتی ہے کبھی کام بننے کے بالکل قریب ہوتا ہے اور آدمی وظیفہ چھوڑ دیتا ہے جس کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔

نوٹ: ان تمام وظائف کی ہر مسلمان مرد و خواتین کو اجازت ہے بشرطیکہ کار خیر میں استعمال مقصود ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کا وظیفہ

۱۔ سو بار پڑھیں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لَا اِلٰہَ پر ہلکا سا دھیان کریں کہ میری لَا اِلٰہَ عرش اعظم تک پہنچ گئی اور اِلَّا اللّٰہ پر سوچیں کہ اللہ کا نور میرے دل میں داخل ہو رہا ہے ہلکا سا دھیان کافی ہے۔

۲۔ سو بار پڑھیں

اللّٰہ، اللّٰہ

پہلے اللہ پر جلَّ جَلَالُہٗ کہنا واجب ہے یہ سوچیں کہ ایک زبان منہ میں ہے اور ایک زبان دل میں ہے زبان اور دل دونوں سے اللہ نکل رہا ہے۔

۳۔ سو بار

سُبْحَانَ اللّٰہ

۴۔ سوبار استغفار

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْن

۵۔ سوبار درود شریف

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

۶۔ کسی متبع سنت اجازت یافتہ شیخ کی صحبت میں رہیں اور ظاہر و باطن کی اصلاح کروائیں۔

(نوٹ) اس وظیفے سے پہلے یہ نیت کریں اے اللہ تعالیٰ میں یہ وظیفہ اس لیے کر رہا ہوں کہ میرے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو جائے۔

ہر شر، جادو، جنات، دشمن، جانی و مالی نقصان اور شیطانی وساوس سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد آخری تین قل بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ تین تین بار پڑھیں

(۱) سورۃ الاخلاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمۡ يَلِدۡ۔ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ تین بار

(۲) سورۃ الفلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ۔ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ۔ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔ تین بار

(۳) سورۃ الناس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ۔ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ۔ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ تین بار

دنیا اور آخرت کے ہر غم سے حفاظت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد سات بار

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ (التوبہ:۱۲۹)

ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں حاصل کرنے اور موت شہادت کا وظیفہ

فجر اور مغرب کے بعد تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ج ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ط ھُوَ اللّٰہُ

اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (الحشر: ۲۲تا۲۴)

جادو سے حفاظت اور نجات کا وظیفہ

(۱) فجر اور مغرب کے بعد تین، تین بار پڑھیں

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ط اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ۔ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔ (یونس: ۸۱-۸۲)

(۲) یَا قَهَّارُ

سات بار ہر نماز کے بعد اور رات کو سوتے وقت ۲۱ بار

(۳) یَا وَهَّابُ

سات بار ہر نماز کے بعد اور سوتے ہوئے ۲۱ بار

(۴) اگر بہت زیادہ سحر کا اثر ہو تو یہ آیت سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے مسحور کو استعمال کرائیں

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔ (البقرۃ:۷۲)

جنات سے حفاظت اور نجات کا وظیفہ

(۱) فجر اور مغرب کے بعد تین، تین بار

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

(آل عمران:۱۸)

(۲) آیت الکرسی فجر اور مغرب کے بعد ایک، ایک بار

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ (البقرۃ:۲۵۵)

(۳) یَا قَهَّارُ

سات دفعہ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت اکیس بار

جادو اور جنات سے حفاظت اور نجات کا ایک اور وظیفہ

یہ آیت دن میں ایک بار سات دفعہ پڑھیں یا آسیب زدہ اور سحر زدہ پر دم کریں

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ط یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ط یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ط یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ

الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ (آل عمران:۱۵۴)

ایک خاص جامع وظیفہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(۱)برائے تکمیل خاص کام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

(۲)برائے کفالت از مصائب و پریشانی ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ

(۳)برائے وسعت رزق و ادائے قرض تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ

(۴)برائے حفاظت از شرور و فتن و دشمنان تین سو اکتالیس (۳۴۱) مرتبہ

اول و آخر درود شریف گیارہ، گیارہ مرتبہ

تعلیم میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) یَاعَلِیْمُ

فجر کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) مرتبہ اور باقی نمازوں کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ

(۲) یَانَاصِرُ

ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ

(۳) سورۃ اقراء کی پہلی پانچ آیات مع بسم اللہ الرحمن الرحیم تین (۳) مرتبہ۔ (سبق پڑھنے سے پہلے پڑھے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ۔ (العلق:۱۔۵)

قید سے نجات، ہر مقصد میں کامیابی اور ہر پریشانی سے چھٹکارے کا وظیفہ

پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِیِّ العَظِیمِ۔

اول و آخر درود شریف سو، سو (۱۰۰، ۱۰۰) مرتبہ

مقدمات میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْل

(۲) قصیدہ بُردہ کا یہ شعر ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِی تُرْجٰی شَفَاعَتُهُ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

مقدمات میں کامیابی کا ایک اور وظیفہ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ

ڈیڑھ لاکھ مرتبہ انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھ کر دعا کریں

بیماریوں سے تندرستی کا وظیفہ

(۱) سورۃ فاتحہ سات بار مع بسم اللہ اور یَا سَلَامُ ایک سو بیالیس (۱۴۲) مرتبہ
اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ
مریض خود پڑھے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔

(۲) اَسْئَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ
مریض کے دائیں اور بائیں کان پر سات (۷) مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۳) بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنٍ حَاسِدٍ بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ اللهُ يَشْفِيْكَ۔
تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

شوگر کے لیے

یہ آیت مبارکہ سات بار پڑھیں، اس سے قبل اور بعد درود ابراہیمی تین تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں یہ عمل صبح اور شام کریں۔

وَقُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا۔

(بنی اسرائیل:۸۰)

ہائی بلڈ پریشر کے لیے وظیفہ

یہ آیت مبارکہ چھوٹے چمچ کی مقدار کلونجی پر سات بار دم کر کے نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

(آل عمران:۱۳۴)

فجر کی سنتوں کے بعد فرض سے پہلے سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اکتالیس مرتبہ (۴۱) پڑھیں

اِنَّمَآ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رزق میں اضافہ اور برکت کا وظیفہ

(۱) یَا مُغْنِیْ یَا صَمَدُ

روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں

(۲) یہ آیت مبارکہ ہر نماز کے بعد سات بار پڑھیں

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (آل عمران:۲۷)

بچے اور بچیوں کے رشتے کا وظیفہ

(۱) یَا جَامِعُ

روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ (۱۱۱) پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۲) یہ آیت مبارکہ ہر نماز کے بعد اکتیس بار اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۳۳۱ بار پڑھیں۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّٰهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔ (یوسف:۸۶)

باہمی اُلفت و محبت کا وظیفہ

يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ يَا غَفُورُ يَا وَدُودُ

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اور روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اور سات مرتبہ کھانے پینے کی اشیاء پر دم کر کے استعمال کریں۔

ناجائز محبت ختم کرنے کے لیے

اتوار سے اتوار تک یہ عمل کریں ظہر کے بعد قبلہ رو کھڑے ہو کر "سورۃاللھب" بغیر بسم اللہ کے اکتالیس بار پڑھ کر فریقین میں تفریق کی دعا کریں۔ یہ عمل صرف ناجائز محبت میں مؤثر ہو گا۔ انشاء اللہ

دشمن کی ناکامی اور اس کے شر سے حفاظت کا وظیفہ

اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ (الحجر:۹۵)

عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک ایک ہزار مرتبہ (۱۰۰۰) پڑھیں پھر روزانہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ

کثرت احتلام اور جریان کے لیے

رات کو سونے سے قبل سورۃ نوح اور سورۃ الطارق تلاوت کر کے سوئیں۔

قوت مردمی کے لیے

ہر نماز کے بعد

یَامُعِیْنُ یَاغَالِبُ یَاقَوِیُّ یَانَاصِرُ

سات بار پڑھیں اور " یَامُعِیْنُ " ایک چھٹانک مولی کے بیج پر ایک ہزار بار پڑھ کر نہار منہ ایک چٹکی بیج پانی سے استعمال کریں۔

اور یہ آیت مبارکہ

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۔ (الانعام:٣٦)

سات بار انڈے پر دم کر کے سات یا اکیس روز تک کھائیں

اولاد کے لئے وظیفہ

ہر نماز کے بعد سات (۷) مرتبہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِينَ (الانبیاء:٨٩)

اور سات مرتبہ

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِينَ (الصافات:١٠٠)

اور سات مرتبہ

يَا نَاصِرُ يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِيُ يَا صَمَدُ

اور تین بار روزانہ "سورۃ یٰسین" اس مقصد کے لیے تلاوت کریں ۔

بخار اور ہر طرح کے درد سے نجات کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ مِّنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

سات مرتبہ پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں

کان اور دانت درد سے حفاظت کا وظیفہ

جب بھی چھینک آئے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ

کھانے پینے کی اشیاء کے ضرر سے بچنے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلًا عَلَیْہِ

کھانے پینے سے پہلے تین (۳) مرتبہ پڑھیں

دل کے جملہ امراض کے لیے وظیفہ

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ

فرض نماز کے بعد دایاں ہاتھ دل کے مقام پر رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور ہاتھ پر پھونک مار کر دل پر مل لیں۔

دل کے درد اور دورے کے لیے

نہار منہ سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت پیس کر استعمال کریں اور روزانہ 111 بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

آسمان وزمین کی بلاؤں سے حفاظت کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ۔

تین، تین (۳،۳) مرتبہ فجر اور مغرب کے بعد پڑھیں۔

دین اور مال وجان کی حفاظت کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

فجر اور مغرب کے بعد تین، تین مرتبہ پڑھیں۔

بے خوابی (نیند نہ آنے) کا وظیفہ

(۱) فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا

(الکہف:۱۱)

(۲) اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ اَنِمْ عَيْنِیْ وَاهْدِءْ لَيْلِیْ۔

تین مرتبہ یہ دونوں وظیفے سونے سے پہلے پڑھیں۔

غناء ظاہری و باطنی حاصل کرنے اور فالج و لقوے سے بچنے کا وظیفہ

يَانَاصِرُ يَاعَزِيْزُ يَامُغْنِیْ يَاصَمَدُ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں یا کثرت سے پڑھیں۔

درد گردہ اور پتھری کے لیے

یہ آیات مبارکہ سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۔ (البقرۃ:۷۴)

اور یہ آیت بھی سات مرتبہ پانی پر پڑھیں۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۔ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۔ (القمر:۱۲-۱۱)

بواسیر کے لیے

(۱) فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں "سورۃ الانشراح" دوسری میں "سورۃ الفیل" پڑھیں۔

(۲) تین یا سات بار یہ پڑھیں۔

کَرْ کُرُوْنِیْ بَرْ بَرُوْنِیْ بیرون شو خدائے

ما بزرگ است تو بیرون شو

ہر کام میں کامیابی کا وظیفہ

(۱) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا کثرت سے پڑھیں

(۲) یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) یا پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ پڑھیں

گناہوں کی معافی اور رزق ظاہری و باطنی کا وظیفہ

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا کثرت سے پڑھیں

تکمیل حاجت کے لیے خاص صلوٰۃ حاجت

دو رکعت صلوٰۃ حاجت پھر گیارہ مرتبہ درود شریف

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلاً وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلاً اِذَا شِئْتَ۔

پھر اکیس (۲۱) یا ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ

یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔

نماز استخارہ

جب کسی عمل میں تردد (شک) ہو کہ یہ کام کروں یا نہ کروں تو نماز استخارہ پڑھ کر دعا استخارہ کرلے پھر جو بات دل میں جم جائے تو اس پر عمل کرلے۔

نماز استخارہ کا سات مرتبہ پڑھنا علامہ شامیؒ نے بروایت حضرت انسؓ لکھا ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص مشورہ

کر کے کام کرلے تو اسے ندامت نہ ہوگی اور جو شخص استخارہ اپنے رب سے کرلے تو ناکامی نہ ہوگی اور اپنے رب سے استخارہ نہ کرنا بدبختی اور بدنصیبی ہے۔

(نوٹ) استخارہ میں خواب نظر آنا یا دائیں بائیں کوئی حرکت ہونا کچھ ضروری نہیں بس دل میں جو خیال غالب ہو جائے اس پر عمل کرے۔

کہیں منگنی کرے یا شادی کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام کرے تو استخارہ کیے بغیر نہ کرے انشاء اللہ کبھی اپنے کام پر پشیمانی نہ ہوگی۔

استخارہ کا طریقہ

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی ثناء اور پیغمبر علیہ السلام پر درود شریف پڑھنے کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِی فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

جب ھذا لامر پر پہنچے جس پر لکیر ہے تو اپنے کام کا دھیان کرلے اگر تردد رفع نہ ہو تو سات (۷) دن تک استخارہ کرتا رہے اگر جلدی ہو تو ایک ہی مجلس میں سات مرتبہ دو دو نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھ لے۔

ایک اور مجرب استخارہ

سونے سے پہلے وضو کرے پھر پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف پڑھے، سورۃ فاتحہ دس بار، سورۃ اخلاص گیارہ بار پھر تین بار درود شریف پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر سنت کے مطابق سو جائے پھر خواب میں جو دیکھنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دکھا دیں گے۔

حفاظت حمل کے لیے

یہ آیات مبارکہ سات بار پانی پر دم کر کے تین ماہ تک پلائیں۔

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ۔ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُونَ۔ (النحل:۱۲۸-۱۲۷)

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً (الفاطر:۴۱)

استقرار حمل کے لیے

الف) ہر نماز کے بعد " يَا مُصَوِّرُ " کی ایک تسبیح پڑھیں

ب) روزانہ تین بار سورۃ یٰسین پڑھیں۔

ج) چالیس لونگ ٹوپی سمیت لے کر ہر ایک پر سات بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں اور ایام سے پاک ہونے کے بعد عورت رات کو ایک لونگ کھائے اور پانی نہ پیئے۔

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوراً فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ (النور:۴۰)

ولادت میں آسانی کے لیے

سورۃ یٰسین پڑھیں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کے لیے

تین ماہ تک روزانہ "یَا مَتِینُ 71" بار پڑھ کر پیٹ پر دم کریں۔

بچوں کی حفاظت کا وظیفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم آخری تین قُل تین تین بار اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَ عَیْنٍ لَّا مَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

تین (۳) مرتبہ پڑھ کر روزانہ بچوں پر دم کریں۔

بلیڈنگ اور استحاضہ کے لیے

یہ دو آیات مبارکہ پانی پر سات بار پڑھ کر استعمال کریں اور "یَاقَابِضُ" کا ورد کثرت سے کریں۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (ہود:۴۴)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ (الملک:۳۰)

لیکوریا (سیلان الرحم) کے لیے

یہ دو آیات مبارکہ 41 بار پانی پر دم کر کے پلائیں اور عرق گلاب پر سورۃ اخلاص 300 بار پڑھ کر نہار منہ ایک چمچ استعمال کریں۔

وَقِيْلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيَا سَمَآءُ أَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْن (ہود:۴۴)

قُلْ اَرَاَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْن (سورۃ الملک آیت ۳۰)

نعمت کی حفاظت کا وظیفہ

جب بھی کوئی نعمت حاصل ہو تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ختم خواجگان چشت ہر مسئلے کا حل

(۱) درود شریف گیارہ مرتبہ

(۲) پھر تین سو ساٹھ (۳۶۰) مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

(۳) پھر سورۃ الم نشرح ۳۶۰ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ۔ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَكَ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ۔ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ۔ (الم نشرح:۳۰)

(۴) پھر دوبارہ تین سو ساٹھ مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ

(۵) پھر درود شریف گیارہ مرتبہ

انفرادی یا اجتماعی طور پر پڑھیں پھر مقصد کے لیے دعا کریں۔

بُرے خوابوں سے حفاظت کا وظیفہ

لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰہِ ذٰلِكَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (یونس:۶۴)

سوتے وقت سات مرتبہ پڑھیں اور باوضو سوئیں۔

گم شدہ چیز اور گم شدہ یا ناراض شخص کی واپسی کا وظیفہ

(۱) یَا مُعِیْدُ

ایک سو پینتیس (۱۳۵) مرتبہ پڑھیں

(۲) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ (آل عمران:۹)

ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر دعا کریں۔ ان دونوں میں اول آخر درود شریف گیارہ بار پڑھیں۔

دل کی گھبراہٹ اور چین قلبی کا وظیفہ

(۱) لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ (الانفال:۱۱)

سات مرتبہ

(۲) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ (الرعد:۲۸)

سات مرتبہ صبح وشام پڑھیں۔

آسمانی بجلی گرنے سے حفاظت کا وظیفہ

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ۔ (الرعد:۱۳)

جب بجلی چمکے تو کم از کم تین مرتبہ پڑھ لے۔

نظر بد سے حفاظت اور نظر بد دور کرنے کا وظیفہ

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ۔ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ (القلم:۵۱۔۵۲)

سات مرتبہ خود پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں۔

ایمان پر استقامت اور ایمان پر خاتمے کا عمل

نماز فجر کے بعد آیت الکرسی ایک بار

اور یہ آیت ایک بار

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

اور یہ آیت ایک بار

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (آل عمران:۱۸)

اور یہ آیت ایک بار پڑھے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

بطور وظیفہ پڑھی جانے والی سورتوں کے فضائل

1 ۔ سورۃ بقرہ کی فضیلت (پ ۱)

(۱) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ سورۃ جس میں بقرہ کا ذکر ہے وہ قرآن کا خیمہ ہے پس اس کو سیکھو اس کا سیکھنا

برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے اور اہل باطل اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ سوال کیا گیا کہ اہل باطل کون ہیں؟ تو فرمایا کہ جادو گر۔

نوٹ: اس سورۃ کا پڑھنا یا اس کا دم کیا ہوا پانی پینا جنات اور جادو میں اکسیر ہے۔

(۲) نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات جنت کے خزانوں میں سے نازل کی ہیں اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں آیات اپنے دست اقدس سے مخلوقات کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے لکھیں جو ان دونوں کو عشاء کے بعد پڑھے گا تو اس کے لیے قیام لیل کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۳) حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۃ بقرہ کی شروع کی چار (۴) آیات اور آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور تین آیات سورۃ بقرہ کی آخر کی

پڑھیں تو اس دن اس کے قریب شیطان نہیں آسکتا اور جنون وغیرہ پر پڑھی جائے تو اس کو افاقہ ہو جائے۔
(نوٹ) پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کر کے پلائیں۔

2۔ سورۃ کہف کی فضیلت (پ۱۵)

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ و حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی رات سورۃ کہف کی تلاوت کی اس کو پڑھنے کی جگہ سے لے کر مکہ مکرمہ تک نور دیا جائے گا اور اس کے اگلے جمعہ اور تین دن زائد تک کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعا کریں گے اور وہ ہر طرح کی بیماری (برص، جذام، جنون) اور دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔
(۲) حضرت ابو درداؓ فرماتے ہیں جس نے سورۃ کہف کی پہلی دس (۱۰) آیات حفظ کر لیں تو اس کو فتنہ دجال سے بچالیا

جائے گا۔

(۳) حضرت اسحاق بن عبد اللہؓ بن ابی فروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے آئندہ جمعہ اور تین دن زائد تک گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کو زمین سے لے کر آسمان تک نور دیا جائے گا۔

3 ۔ سورۃ الم سجدہ کی فضیلت (پ ۲۱)

(۱) حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک الم سجدہ اور سورۃ الملک نہ پڑھ لیتے۔

(۲) یحییٰ ابن ابی کثیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ وہ الم سجدہ اور سورۃ الملک پڑھا کریں ان کی ہر آیت دوسری سورتوں کی ستر (۷۰) آیات کے برابر ہیں (ثواب میں)۔

جس نے ان سورتوں کو عشاء کے بعد پڑھا تو اس کے لیے اجر میں ایسے ہے جیسے لیلۃ القدر۔

(۳) عطاء ابن ابی رباحؒ تابعی کبیر فرماتے ہیں کہ دو آدمی تھے ان میں سے ایک سورۃ الملک اور دوسرا سورۃ الم سجدہ ہمیشہ پڑھتا تھا۔ جب دونوں فوت ہوگئے تو سورۃ الملک والے کی طرف سے وہ سورۃ الملک جھگڑی اور اس کو نجات دلا دی۔

اور الم سجدہ والے کے لیے الم سجدہ دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ایک حصہ سر کی طرف سے حفاظت کرنے لگا اور دوسرا پاؤں کی طرف سے حفاظت کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے نجات پائی اس لیے اس کو ''منقسمہ'' کہتے ہیں۔

4۔ سورۃ یٰسین کی فضیلت (پ ۲۲)

(۱) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین

ہے جس نے اس کو ایک مرتبہ پڑھا جس طرح نازل ہوئی تو گویا کہ اس نے دس قرآن مجید تلاوت کیے۔
جس نے اس کو میت کے پاس پڑھا جبکہ وہ نزع اور سکرات کے عالم میں ہو تو اس کے لیے آسانی ہو جائے گی۔
(۲) حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اس کو صبح کے وقت پڑھا اپنی حاجت کے لیے تو اس کی حاجت پوری کر دی جائے گی۔
(۳) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اس کو رات کے وقت پڑھا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

5۔ سورۃ رحمٰن کی فضیلت (پ ۲۷)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورۃ رحمٰن کی تلاوت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

6۔ سورۃ واقعہ کی فضیلت (پ ۲۷)

(ا) حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا تو اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا دوسری روایت میں ہے کہ وہ کبھی محتاج نہیں ہو گا۔

حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ جب مرض الوفات میں تھے تو حضرت عثمان غنیؓ ان کی عیادت کے لیے آئے حضرت عثمان غنیؓ نے ان سے پوچھا کہ آپ کو کیا تکلیف ہے تو کہا کہ اپنے گناہوں کی تکلیف ہے پھر پوچھا کہ آپ کو کچھ چاہیے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو چاہتا ہوں پھر پوچھا کہ طبیب کو بلائیں تو کہا کہ طبیب حقیقی ہی نے بیمار کیا ہے تو کہا کہ آپ کے لیے کچھ مال کا بند وبست کریں تو کہا کہ مجھے ضرورت نہیں کہا آپ کی بیٹیوں کو دے دیں (حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی سات بیٹیاں تھیں) کہا کہ انہیں بھی

ضرورت نہیں کیونکہ میں نے انہیں سورۃ واقعہ پڑھنے کی تلقین کی ہے اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا۔

(۱) حضرت مسروق بن اجدعؒ تابعی کبیر فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ اگلے اور پچھلوں کی خبر جانے، دنیا اور آخرت کی خبر جانے اور جنت و دوزخ کی خبر جانے تو وہ سورۃ واقعہ پڑھے۔

7۔ سورۃ ملک کی فضیلت (پ۲۹)

(۱) حضرت ابو ذر غفاریؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جان لو! سورۃ الملک قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑے گی اور اس کے گناہوں کو معاف کرائے گی۔

(۲) حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ سورۃ الملک میرے ہر امتی کے سینے میں محفوظ ہو۔

(۳) عبد اللہ ابن عباسؓ کی روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ مانعہ (روکنے والی) ہے اور مُنجیہ (نجات دینے والی) ہے عذاب قبر سے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا تو عذاب کے فرشتے آگئے اور اس کے سر کے پاس گئے تو سر سے آواز آئی تم اس کو کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ یہ مجھ سے سورۃ الملک پڑھتا تھا پھر وہ پاؤں کی جانب آگئے تو پاؤں کی جانب سے آواز آئی تم اس کو کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ یہ میرے پر کھڑا ہو کر سورۃ الملک پڑھتا تھا پھر وہ پیٹ کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تو پیٹ سے آواز آئی تم اس کو کچھ

نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس نے مجھ میں سورۃ الملک محفوظ کر رکھی ہے تو اس کا نام مانعہ پڑ گیا۔

دوسری روایت میں عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس کا رات کو پڑھنا زیادہ مفید ہے۔ کچھ فضائل پہلے سورۃ الم سجدہ میں بھی گزر چکے ہیں۔ (بحوالہ فضائل القرآن از علامہ مستغفری)

راہ راست پر آنے یا لانے کا وظیفہ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں یا پڑھ کر دم کریں یا کھانے پینے کی اشیاء پر دم کر کے کھلائیں پلائیں۔

قبولیت دعا کا عمل

اتوار کو طلوع شمس کے بعد اشراق کے وقت دس بار سورۃ کافرون پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ قبول ہو گی۔

ہر تنگی تکلیف اور رزق کی پریشانی کا وظیفہ

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجاً ۔ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (طلاق:۲۔۳)

اکہتر (۷۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

شراب نوشی اور دیگر منشیات سے نجات اور حفاظت کا وظیفہ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ (المائدہ:۹۰)

صبح وشام تین تین بار پڑھیں اور اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

زمین و مکان وغیرہ کی فروختگی کا وظیفہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اکتالیس ہزار (۴۱۰۰۰) مرتبہ انفرادی یا اجتماعی طور پر ایک نشست یا کئی نشستوں میں پڑھ کر دعا کریں۔

قبولیت دعا کا وظیفہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ بِاَنِّيۡ اَشۡهَدُ اَنَّكَ اَنۡتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ الۡوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِيۡ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

تین بار یہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے گی وہ قبول ہو گی۔

(۲) جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر جو دعا مانگی جائے گی وہ انشاءاللہ قبول ہو گی۔

تقریر میں سہولت کا وظیفہ

(۱) دو رکعت صلوٰۃ حاجت پڑھ کر سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھیں پھر تقریر کریں۔

(۲) تقریر سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ۔ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ۔ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ۔ یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ۔ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا۔

وساوس اور تقاضہ گناہ دفع کرنے کا وظیفہ

ہر نماز کے بعد

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

سات بار اور ظہر کے بعد اکیس بار پڑھیں اور ہر عبادت مثلاً نماز، تلاوت، ذکر وغیرہ سے پہلے

اٰمَنۡتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

تین بار پڑھیں اور جب گناہ کا تقاضہ ہو تو اس کا ورد شروع کر دیں۔

ہر قسم کی مہلک روحانی وجسمانی بیماری کا وظیفہ

اول آخر درود شریف 11,11 بار پڑھیں
قرآن مجید کی 114 سورتوں کی آخری آیات پڑھ کر ہر دفعہ پانی پر دم کریں ہر قسم کی مہلک بیماری میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

﴿سورۃ الفاتحہ﴾

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

﴿سورۃ البقرۃ﴾

لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔

﴿سورۃ ال عمران﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوْا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْن۔

﴿سورۃ النسآء﴾

يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْ الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوْا إِخْوَةً رِّجَالاً وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوْا وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

﴿سورۃ المائدۃ﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

﴿سورۃ الانعام﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

﴿سورۃ الاعراف﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ۔

﴿سورۃ الانفال﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا مَعَكُمْ فَأُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ وَأُوْلُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

﴿سورۃ التوبۃ﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

﴿سورۃ یونس﴾

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ۔

﴿سورۃ ھود﴾

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ یوسف﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ۔

﴿سورۃ الرّعد﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلاً قُلْ كَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ۔

﴿سورۃ ابراہیم﴾

هٰذَا بَلاَغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ۔

﴿سورۃ الحجر﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔

﴿سورۃ النّحل﴾

إِنَّ اللهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔

﴿سورۃ بنی اسرآئیل﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

﴿سورۃ الکھف﴾

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا۔

﴿سورۃ مریم﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا۔

﴿سورۃ طٰہٰ﴾

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ۔

﴿سورۃ الانبیآء﴾

قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ۔

﴿سورۃ الحج﴾

وَجَاهِدُوْا فِيْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِيْ الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيْكُمْ إِبْرَاهِيْمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِن قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيْداً عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

﴿سورۃ المؤمنون﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔

﴿سورۃ النور﴾

أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِيْ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

﴿سورۃ الفرقان﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَاماً۔

﴿سورۃ الشعراء﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔

﴿سورۃ النمل﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ آيَاتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ القصص﴾

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهاً اٰخَرَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

﴿سورۃ العنکبوت﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

﴿سورۃ الروم﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوقِنُوْنَ۔

﴿سورۃ لقمٰن﴾

إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوْتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ۔

﴿سورۃ السجدہ﴾

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُّنتَظِرُوْنَ۔

﴿سورۃ الاحزاب﴾

لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

﴿سورۃ سبا﴾

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ

﴿سورۃ فاطر﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا۔

﴿سورۃ یٰسین﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

﴿سورۃ الصّٰفّٰت﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ صٓ﴾

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ۔

﴿سورۃ الزمر﴾

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ المؤمن﴾

فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُوْنَ۔

﴿سورۃ حٰمٓ السجدہ﴾

أَلَآ إِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ أَلَآ إِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ۔

﴿سورۃ الشوریٰ﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

﴿سورۃ الزخرف﴾

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ۔

﴿سورۃ الدخان﴾

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ۔

﴿سورۃ الجاثیہ﴾

وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

﴿سورۃ الاحقاف﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ

يَلْبَثُوْٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ۔

﴿سورۃ محمد﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ۔

﴿سورۃ الفتح﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا۔

﴿سورۃ الحجرات﴾

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ قٓ﴾

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ۔

﴿سورۃ الذریات﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ۔

﴿سورۃ الطور﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُوْمِ۔

﴿سورۃ النجم﴾

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا۔

﴿سورۃ القمر﴾

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ۔

﴿سورۃ الرحمٰن﴾

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

﴿سورۃ الواقعہ﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔

﴿سورۃ الحدید﴾

لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

﴿سورۃ المجادلہ﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْا اٰبَآءَهُمْ أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيْرَتَهُمْ أُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

الْإِيْمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

﴿سورۃ الحشر﴾

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

﴿سورۃ الممتحنۃ﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُوْرِ۔

﴿سورۃ الصف﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا أَنصَارَ اللهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ أَنصَارِيْٓ إِلَى اللهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنصَارُ اللهِ فَاٰمَنَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ إِسْرَائِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ۔

﴿سورۃ الجمعہ﴾

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

﴿سورۃ المنٰفقون﴾

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا وَاللهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔

﴿سورۃ التغابن﴾

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

﴿سورۃ الطلاق﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔

﴿سورۃ التحریم﴾

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ۔

﴿سورۃ الملک﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۔

﴿سورۃ القلم﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ۔

﴿سورۃ الحاقہ﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔

﴿سورۃ المعارج﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ۔

﴿سورۃ نوح﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا تَبَارًا۔

﴿سورۃ الجن﴾

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا۔

﴿سورۃ المزمل﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِيْ الْأَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِندَ اللهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَّاسْتَغْفِرُوا اللهَ إِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

﴿سورۃ المدثر﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

﴿سورۃ القیٰمۃ﴾

أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى۔

﴿سورۃ الدھر﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمِيْنَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيْماً۔

﴿سورۃ المرسلٰت﴾

فَبِأَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ۔

﴿سورۃ النباء﴾

إِنَّآ أَنذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يَالَيْتَنِيْ كُنتُ تُرَاباً۔

﴿سورۃ النّٰزعٰت﴾

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا۔

﴿سورۃ عبس﴾

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ۔

﴿سورۃ التکویر﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

﴿سورۃ الانفطار﴾

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ۔

﴿سورۃ المطففین﴾

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ۔

﴿سورۃ الانشقاق﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔

﴿سورۃ البروج﴾

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

﴿سورۃ الطارق﴾

فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۔

﴿سورۃ الاعلیٰ﴾

صُحُفِ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ۔

﴿سورۃ الغاشیہ﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۔

﴿سورۃ الفجر﴾

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۔

﴿سورۃ البلد﴾

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۔

﴿سورۃ الشمس﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۔

﴿سورۃ الیل﴾

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۔

﴿سورۃ الضحٰی﴾

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۔

﴿سورۃ الم نشرح﴾

وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۔

﴿سورۃ التین﴾

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ ۔

﴿سورۃ العلق﴾

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

﴿سورۃ القدر﴾

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔

﴿سورۃ البینہ﴾

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۔

﴿سورۃ الزلزال﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۔

﴿سورۃ العٰدیٰت﴾

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۔

﴿سورۃ القارعہ﴾

نَارٌ حَامِيَةٌ ۔

﴿سورۃ التکاثر﴾

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۔

﴿سورۃ العصر﴾

إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۔

﴿سورۃ الھمزہ﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۔

﴿سورۃ الفیل﴾

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۔

﴿سورۃ قریش﴾

اَلَّذِيْٓ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۔

﴿سورۃ الماعون﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۔

﴿سورۃ الکوثر﴾

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۔

﴿سورۃ الکفرون﴾

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۔

﴿سورۃ النصر﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا۔

﴿سورۃ اللھب﴾

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔

﴿سورۃ اخلاص﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

﴿سورۃ الفلق﴾

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔

﴿سورۃ الناس﴾

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

دعائے حزب البحر

از

حضرت مولانا شاہ ابو الحسن شاذلیؒ

بطریق سید الطائفہ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

و

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا الشاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

احقر جلیل احمد اخون عفی عنہ کو اس ورد کی اجازت شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ اور استاذ الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی حضرت مولانا بدیع الزمان صاحبؒ اور شیخ العرب والعجم عارف باللہ

حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔

حضرت حکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ خلیفہ اجل حکیم الامت حضرت مولانا اشرف تھانویؒ فرماتے تھے کہ حزب البحر کو روزانہ مستقل پڑھنا کافی ہے اگرچہ منقولہ طریقے سے زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ میں اپنے متعلقین و متوسلین مرد و خواتین کو اس ورد کی اجازت دیتا ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ روزانہ مغرب کے بعد پڑھیں ورنہ جب بھی وقت مل جائے۔

اگر کوئی زکوٰۃ دینا چاہے تو اس کو بھی اجازت ہے ماہ صفر کی چھ، سات، آٹھ تاریخ کو بطریق سنت مسجد میں اعتکاف مع روزہ کرے اور چاشت، مغرب اور عشاء کے

بعد ایک ایک بار پڑھ لے اور آخری دن چند مساکین کو اپنے ساتھ کھانے میں بوقت افطار شامل کرے۔

خواتین گھر میں اعتکاف کریں

نوٹ: یہ عظیم الشان ورد ہر مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے اور بطور برکت، عافیت اور ہر طرح کی خیر و برکات کے لئے مستقل پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَااَللّٰهُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

زِلْزَالاً شَدِيْداً (اس جگہ یعنی شدیدا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے) وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْراً فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا (اس جگہ یعنی انصرنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا ہے اس لیے تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرلے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ درمیانی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اوراس طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ

وَاغْفِرْلَنَا (یہاں تیسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا (یہاں پر چوتھی انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا (یہاں پانچویں انگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے)
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحاً طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے)
مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

فِیۡۤ اَهۡلِنَا وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡهِ(اس جگہ یعنی وُجُوۡهِ پڑھنے میں بہ تصور دشمن داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) اَعۡدَآئِنَا وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ الۡمُضِیَّ وَلَاالۡمَجِیۡٓءَ اِلَیۡنَا وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡن وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ۔ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ شَاهَتِ

الْوُجُوْهُ یہ کلمات تین بار لکھے گئے ہیں ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے تاکہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔

طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیے سات جگہ لکھا گیا پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔
حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ (یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے) كَفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط سِتْرُ

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ
وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط
حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ
تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِط حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِط حَسْبِیَ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِط بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِیْ

الْاَرْضِ وَلَا فِیْ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَسْمَاءِ بَدْرِیِّیْن رضی اللہ تعالیٰ عنہم

باجازت

شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم خلیفہ مجاز بیعت شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ

اسمائے اہل بدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احقر جلیل احمد اخون بن مفتی نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ عرض کرتا ہے کہ اہل بدر کے اسمائے مبارک کے برکات اور خواص پر اہل اللہ اور اولیاء کرام کا اجماع ہے اور صدیوں سے ان اسماء کو بطور وظیفہ اور ورد کے پڑھا جاتا ہے اور حاجات ومہمات اور امراض واسقام خوف ومہالک ودیگر بے شمار کاموں کے لیے ان کے وسیلے

سے دعا کر کے سرفرازی و کامیابی حاصل کی جاتی ہے۔
احقر کے بھی مجربات میں سے ہے اور بیسیوں باران سماء کو پڑھ کر خیر وبرکات اور کامیابی و کامرانی حاصل کی ہے۔
امام بخاریؒ نے بھی بخاری شریف جلد دوم میں ان کے کچھ ناموں کو جمع کیا ہے اللمعات شرح بخاری میں لکھاہے کہ بخاری شریف کے ان ناموں کی تلاوت کے بعد جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے اور کیوں نہ ہو حدیث شریف میں آتاہے انما الرحمۃ تنزل عند ذکر الصالحین کہ صالحین کے تذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے اور اہل بدر امت کا سب سے افضل طبقہ ہے اور نزول رحمت کے وقت دعا کا قبول ہونا یقینی ہے۔

اہل بدر کے اسماء کے خواص وبرکات

اللہ تعالیٰ نے اسماء بدر اور ان کے ذکر میں عجیب خواص وبرکتیں رکھی ہیں ان اسماء کے ذکر کے ساتھ مانگی جانے والی دعا قبول ہوتی ہے چنانچہ برہان حلبیؒ نے اپنی سیرت کی کتاب میں لکھاہے اور دوانیؒ نے بیان کیاہے کہ انہوں نے مشائخ حدیث سے سنا اہل بدر کے اسماء کے ذکر کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے مقبول ہوتی ہے اور یہ تجربہ سے ثابت ہے شیخ عبد اللطیفؒ نے اپنے رسالہ میں لکھاہے بعض علماء نے بیان کیاہے کہ کتنے ہی اولیاء اللہ کو اہل بدر کے اسماء کی برکت سے ولایت کا مرتبہ ملا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جن مریضوں نے اہل بدر کے وسیلہ سے اپنے لیے شفا کی دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے ان کو شفا عطا فرمائی۔ ایک عارف باللہ کا بیان ہے کہ میں نے

جب بھی کسی مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر اخلاص کے ساتھ اہل بدر کے نام پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا عطا فرمادی بلکہ اگر اس کی موت کا وقت آگیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس میں بھی نرمی اور رعایت کا معاملہ فرماتے ایک اور عارف کا بیان ہے میں نے امور مہم میں اہل بدر کے اسماء ذکر کا تجربہ زبان سے پڑھ کر اور لکھ کر کیا تو حقیقت یہ ہے کہ میں نے کوئی دعا اس سے جلد قبول ہونے والی نہیں پائی حضرت جعفر بن عبد اللہؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے کہا میرے والد نے مجھے وصیت کی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سے محبت رکھوں اور یہ کہ اپنی تمام مہمات میں اہل بدر کے وسیلہ سے دعا مانگوں چنانچہ والد ماجد نے فرمایا تھا کہ بیٹے اہل بدر کے اسماء مبارک کے ساتھ جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے

انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا جب کوئی بندہ اہل بدر کے اسماء کا ذکر کرتا ہے یا یہ فرمایا تھا کہ جب کوئی بندہ اہل بدر کے اسماء کے ساتھ دعا مانگتا ہے تو اس وقت مغفرت، رحمت، برکت، رضا اور رضوان اس بندہ کو گھیر لیتی ہیں علماء نے لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ ان اسماء کا ذکر کرے اور ان اسماء کے وسیلہ سے اپنی حاجت براری کی دعا کے وقت ان اسماء کا وسیلہ پکڑنے والے کے لیے بہتر ہے کہ ہر نام کے بعد رضی اللہ عنہ ضرور کہے مثلاً یوں کہے محمد رسول اللہ ﷺ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس طرح آخر تک ہر نام کے بعد رضی اللہ عنہ کہے۔

(مظاہر حق جدید جلد نمبر ۵ شرح مشکوٰۃ شریف، علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلویؒ)

اَسْمَاءِ بَدْرِیّین کی ترتیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدِ الْمُهَاجِرِيِّ ﷺ

وَالْمَلَآئِكَةِ الْبَدْرِيِّيْنَ علیہم السلام

وَسَيِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا زُبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ حَبِيْبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ الْاَرْقَمِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَنَسٍ مَوْلٰى رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اِيَاسِ بْنِ الْاَوْسِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اُنَيْسِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَنَسِ بْنِ الْمُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ مُعَاذِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اُبَيِّ بْنِ كَعْبِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رِبَاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بُجَیْرِ بْنِ اَبِیْ بُجَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بَحَاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا بِشْرِ بْنِ الْبَرَاءِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ مَوْلٰی بَنِیْ غَنَمِ بْنِ السِّلْمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ مَوْلٰی خِرَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا تَمِیْمِ بْنِ یُعَارِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثِقْفِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَۃَ بْنِ حَاطِبِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ اَقْرَمِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَنْسَآءَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ھُزَالِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَۃَ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَۃَ بْنِ غَنَمَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْكِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ الْحَاطِبِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مَعَاذٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ حَزَمَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ خَزَمَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ عَتِیْكٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ نُعْمَانَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَارِثِ بْنِ سُرَاقَةَ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَارِثَةِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَارِثَةِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ خَزَمَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِث بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَرِیْثِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَبِیْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَرَاءِ بْنِ مَلْحَانَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ الْحُمَیْرِیّ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰی عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خُنَیْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خُرَیْمِ بْنِ فَاتِكِ الْمُهَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَوْلِیِّ بْنِ خَوْلِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَیْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ الْحُمَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خُلَیْدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خَلِیْفَةَ بْنِ عَدِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا خُبَیْبِ بْنِ عَدِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُبَیْبِ بْنِ اِسَافِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا دُکَیْنِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ذِی الشِّمَالَیْنِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ذَکْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْقَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رُبَیْعَةَ بْنِ اَکْثَمِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رِبْعِیِّ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ یَزِیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عَنْجَدَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلّٰی الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ رِفَاعَةَ بْنِ حَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الرَّبِيْعِ بْنِ الْاَيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا رُخَبْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ لِبَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ الْمُعَلَّا الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ وَدِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ الْمَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ اَبِيْ سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهَبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سُوَيْطِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدٍ مَّوْلٰى حَاطِبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ الشَّهِيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مَعَاذِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَيْدِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَلَامَةَ بْنِ سَلْمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَلْمَةَ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَيْرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيْكِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سُهَيْلِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُفْیَانَ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُرَاقَۃَ بْنِ کَعْبِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُرَاقَۃَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُلَیْمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُلَیْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُلَیْمِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُبَیْعِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سُلَیْطِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سِنَانِ بْنِ ضَیْفِیّ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سَوَادِ بْنِ دَرَنِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِیَّۃَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا السَّآئِبِ بْنِ خَلَّادِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ ذَہَبِ الْمُہَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُہَاجِرِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا شَرِيْكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا صَفْوَانِ بْنِ وَهَبٍ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بن سِنَانِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا صُبَيْحٍ مَّوْلٰى اَبِي الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا ضُمْرَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عُمَيْرٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ حَارِثِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصِ الشَّهِيْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُهَيْلِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَخْزَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عِيَاضِ ابْنِ زُهَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُقْبَةَ ابْنِ وَهَبِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُكَاشَةَ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ فُهَیْرَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ یَاسِرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ مَعْبَدِ الْاَوْسِیِّ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ یَزِیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ زِیَادِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُوَیْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُبَّادِ بْنِ بِشْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ ابْنِ اَوْسِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ التَّیْہَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جُبَیْرِ الْاَوْسِی رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ شَرِیْكِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ سَھْلِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ سَلْمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ طَارِقِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ قَیْسِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَاصِمِ ابْنِ عَدِیِّ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَاصِمِ بن ثَابِتِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّھِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحُمَامِ الشَّھِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُمَارَةَ بْنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بنِ حَقِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْرِيِّ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ قَيْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلَقِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْجُمُوْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بن اُمَیَّۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ مُخَلَّدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَآئِذِ بْنِ مَاعِضِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُکَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عِصْمَۃَ بْنِ الْحُصَیْنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُصَیْمَۃَ بْنِ الْاَشْجَعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبَسِ ابْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عِبَادِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَبْشَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُبَادَۃَ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُبَادَۃَ ابْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللہِ بْنِ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللہِ بنِ عَبْدِ مَنَافِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ کَعَبِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَیْرِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسِ بْنِ صَیْفِیِّ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسِ بنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْفَطَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَیْدِ بْنِ عَاصِمِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا العَجَلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عِتْبَانِ بْنِ مَالِكِ الْخَزْرَجِیّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃَ بْنِ رَبِیْعَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ ابْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ ابْنِ وَھْبِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَدِیِّ ابْنِ اَبِی الزَّغْبَآ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَطِیَّۃَ ابْنِ نُوَیْرَۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا عَنْتَرَۃَ مَوْلٰی سُلَیْمِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا غَنَامِ ابْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الفَاکِہِ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا فَوْزَۃَ عَمْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قُدَامَۃَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قَتَادَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قُطْبَۃَ ابْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مِحْصَنٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مُخَلَّدٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ السَّکَنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ جَمَّازٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ زَیْدٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا لِبْدَۃَ بْنِ قَیْسٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مِھْجَعِ بْنِ الشَّھِیْدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ اَبِیْ خَوْلِیٍّ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِکِ بْنِ عَمْرٍو الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَیْرٍ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِیْ مَرْثَدٍ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْمِقْدَادِ ابْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِیْعَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ فَضْلَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَعْزِ بْنِ یَزِیْدِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُظْهِرِ بْنِ رَافِعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُرَارَۃَ بْنِ الرَّبِیْعِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ مُحَمَّدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَیْلَۃَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُعِزِّ بْنِ عَدِیِّ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَیْرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُغِیْثِ ابْنِ عُبَیْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّهِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصَّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ الرَّبِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ الدُّخْشَمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ ابْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْمُجَدَّرِ بْنِ زِیَادِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مَعْقَلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُحَرِّزِ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا مُلَیْلِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا نَضْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَصْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ خَزَمَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ سِنَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ الْاَعْرَجِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا النُّعَيْمَانِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا وَاقِدِ عَبْدِ مَنَافِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا وَهَبِ بْنِ سَعْدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا وَرَقَةَ بْنِ اِيَاسِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا هَانِ بْنِ نِيَارِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا هُبَيْلِ بْنِ وَبْرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ھِلَالِ ابْنِ اُمَیَّۃَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا ھِلَالِ بْنِ الْمُعَلّٰا الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ ابْنِ الْاَخْنَسِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ رُقَیْشِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ ابْنِ السَّکَنِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْحَارِثِ الشَّھِیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیدَ بْنِ حِزَامِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا یَزِیدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانِ ابْنِ مِحْصَنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ مَرْثَدِ بْنِ حِصْنِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ مَخْشِیِّ بْنِ مَخْشِیِّ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ کَبْشَۃَ مَوْلٰی صلی اللہ علیہ وسلم الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلْمَۃَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَۃَ بْنِ اَبِیْ رُھْمِ الْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا اَبِيْ حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ عُقَيْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِي الْهَيْثَمِ ابْنِ التَّيْهَانِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ مُلَيْلِ بْنِ الْاَزْعَرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ حَنَّةَ بْنِ مَالِكِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ حَبَّةِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ ضَيَّاحِ بْنِ ثَابِتِ الْاَوْسِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ شَيْخِ بْنِ ثَابِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ دُجَانَةَ بْنِ خَرْشَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ طَلْحَةَ بْنِ سَهْلِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِي الْحَمْرَآءِ مَوْلَى الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِي الْاَعْوَرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ
وَسَيِّدِنَا اَبِيْ اَيُّوْبِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْرَجِيِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبِیْبِ ابْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ قَیْسِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خَالِدِ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خَارِجَۃَ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ صِرْمَۃَ بْنِ قَیْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خُزَیْمَۃَ ابْنِ اَوْسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَۃِ بْنِ رِبْعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ دَاوُوْدَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلِیْطِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حَسَنِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ الْیَسَرِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ
وَسَیِّدِنَا اَبِیْ مَسْعُوْدِ بْنِ عَمْرِو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

شجرہ مبارکہ سلسلہ چشت اہل بہشت

سلسلہ کے بزرگان دین کے اسمائے مبارک پڑھ کر دعا کرنے سے دعا شرف قبولیت حاصل کرتی ہے یہ اہل اللہ کے مجربات میں سے ہے۔

شجرہ سلسلہ چشتیہ امدادیہ تھانویہ اختریہ

1۔ حبیب خدا سید الانبیاء راس الاتقیاء امام الاولیا
حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

2 ۔ شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ و کرم اللہ وجہہ

3۔ شاہ حسن بصریؒ 4۔ شاہ عبد الواحد بن زیدؒ

5۔ شاہ فضیل بن عیاضؒ 6 ۔ شاہ سلطان ابراہیم بن ادہمؒ

7۔ شاہ حذیفہؒ 8۔ شاہ ہُبیرہ بصریؒ

9۔ شاہ حاجی ممشاد علو دینوریؒ 10۔ شاہ ابو اسحاق شامیؒ

11۔ شاہ ابو ابدالؒ 12۔ شاہ ابو محمد چشتیؒ

13۔ شاہ ابو یوسف ناصر الدینؒ
14 ۔ شاہ قطب الدین مودودیؒ
15۔ شاہ حاجی شریف زندنیؒ
16۔ شاہ عثمان ھرونیؒ 17۔ شاہ معین الدین سجزیؒ
18۔ شاہ قطب الدین بختیار کاکیؒ
19۔ شاہ فرید الدین گنج شکرؒ
20۔ شاہ علی احمد صابر کلیریؒ 21۔ شاہ شمس الدین ترکؒ
22۔ شاہ جلال الدین کبیر الاولیاؒ 23۔ شاہ عبد الحق ردولویؒ
24۔ شاہ عارفؒ 25۔ شاہ محمدؒ
26۔ شاہ عبد القدوس گنگوہیؒ 27۔ شاہ جلال الدین تھانیسریؒ
28۔ شاہ نظام الدین بلخیؒ 29۔ شاہ ابو سعیدؒ
30۔ شاہ محب اللہؒ الہ آبادی 31 ۔ شاہ محمدیؒ
32۔ شاہ عضد الدینؒ 33۔ شاہ عبد الہادیؒ
34۔ شاہ عبد الباریؒ 35۔ شاہ حاجی عبد الرحیمؒ ولایتی

36۔ شاہ میاں جی نور محمدؒ

37۔ سید الطائفہ حضرت مولانا شاہ امداد اللہ مہاجر مکیؒ

38۔ حکیم الامت مجدد ملت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ

39۔ حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ

40 ۔ حضرت مولانا شاہ ابرار الحقؒ

41۔ عارف باللہ مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ

42۔ مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

قصیدہ بردہ

اس قصیدہ کے پڑھنے کی اجازت احقر جلیل احمد اخون بن نیاز محمد ختنی ترکستانیؒ کو اپنے شیخ اور مرشد عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ سے ہے اور ان کو اپنے شیخ اور مرشد حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ سے۔ حضرت والا فرماتے تھے کہ حضرت مولانا شاہ عبد الغنی پھولپوریؒ کو قصیدہ بردہ اور مناجات مقبول مکمل زبانی یاد

تھی اور وہ روزانہ اپنے معمولات میں ساتوں منزلیں مناجات مقبول کی اور قصیدہ بردہ پڑھا کرتے تھے۔
مہمات و مشکلات، حاجات وضروریات امراض واعلام اور ہر طرح کے مقاصد میں اس کا پڑھنا بہت مجرب ہے اور مستقل بطور ورد پڑھنا ہر طرح کی خیر وبرکت کا ذریعہ ہے۔

سبب تصنیف

جب اس کے مصنف یعنی حضرت امام صالح شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن حسن البوصیری رحمۃ اللہ علیہ فالج کی بیماری میں مبتلا ہوئے اور ان کا نصف بدن بیکار بے حس ہو گیا۔ تب عالم مایوسی میں اس قصیدہ کو رسول کریمؐ کی شان میں تحریر کیا اور خدائے ذوالجلال کے حضور میں اپنے مرض کے ازالہ کے لیے اس کو واحد ذریعہ قرار دے کر جمعہ کی رات ایک تنہا مکان میں خالص عقیدہ سے بحضور قلب پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ ان پر نیند غالب آئی اور

خواب میں رسول کریم ﷺ کا دیدار ہوا اور طالب ہوئے حضور نے اپنے مبارک ہاتھوں کو شیخ کے اعضاء پر پھیرا تو خدائے تعالیٰ نے حضور کی برکت سے ان کو شفائے کامل عطا فرمائی۔
جب صبح کو شیخ رحمہ اللہ اپنی کسی حاجت کے لیے بازار روانہ ہوئے تو راہ میں ان کے سامنے ایک درویش نے آکر سلام کیا اور کہا کہ میں تم سے وہ قصیدہ سننا چاہتا ہوں جس میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح ہے شیخ نے کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بہت سے قصیدے لکھے ہیں آپ مجھ سے کونسا قصیدہ سننا چاہتے ہیں درویش نے کہا جس کی ابتداء میں اَمِن تذکر جیران الخ ہے شیخ نے متعجب ہو کر کہا واللہ اب تک میرے اس قصیدہ سے کوئی شخص مطلع نہیں ہوا سچ کہنا تم نے کس سے سنا ہے درویش نے کہا خدا کی قسم میں نے اسکو کل رات تم سے سنا تھا کہ جب تم نے اس کو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے حضور میں پڑھا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسکے سننے میں ایسے متوجہ ہوئے تھے کی جس کی برکت سے خداوند تعالیٰ نے تم کو شفاء کامل عنایت فرمائی جب شیخ نے یہ قصیدہ درویش کو دیا تو یہ راز لوگوں پر کھل گیا اور اس کی برکت عام طور پر ظاہر ہونے لگی۔

قصیدہ بردہ کی وجہ تسمیہ

بردہ عربی زبان میں چادر کو کہتے ہیں چونکہ خواب میں جب علامہ بوصیریؒ نے آپ ﷺ کو قصیدہ سنایا اور اپنی بیماری سے نجات کے لیے ملتمس ہوئے تو پیغمبر علیہ السلام نے اپنی چادر مبارک ان کے فالج زدہ حصے پر ڈالی اور اپنا دست مبارک پھیرا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفاء کاملہ عطاء فرمائی اس وجہ سے اس کا نام علامہ بوصیریؒ نے قصیدہ بردہ رکھ دیا۔

علامہ بوصیریؒ کی پیدائش

آپ مصر کے شہر بدلاس میں 608ھ میں پیداء ہوئے بوصیر میں پلے بڑھے اس لیے بوصیری کہلائے آپکی وفات 695ھ میں ہوئی اپنے زمانے کے بہت بڑے شاعر ادیب تھے قصیدہ کا اصل نام "الکوکب الدریہ فی انام خیر البریہ" ہے اور بردہ نام اشارہ غیبی سے ہے جیسا کہ قصہ میں گزرا ہے۔

خواص

قصیدہ بردہ کا پڑھنا بڑی عظیم خیر وبرکات کا ذریعہ ہے اواس کے پڑھنے کے بعد دعا خوب قبول ہوتی ہے اور تمام امراض ضیمیہ میں بہت مجرب ہے خاص طور پر فالج اور آنکھ کے امراض کے بارے میں تیر بہ ہدف ہے مصائب، مشکلات اور مہمات میں اس کے پڑھنے سے یقینی کامیابی ہے۔

واقعہ لکھا ہے کہ مصر کے ایک بڑے آدمی جن کا نام سعد الدین فاروقی تھا ان کی آنکھ میں اس قدر تکلیف ہوئی کہ نابینا پن کے آثار پیدا ہو گئے اور اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے تو اس نے رجوع الی اللہ کیا تو خواب میں اس کو کسی نے بتایا کہ صاحب بہاؤ الدین جو کہ سلطان مصر کا وزیر تھا اس کے پاس جاؤ اس سے قصیدہ بردہ لے کر اپنی آنکھوں پر رکھو اور اللہ تعالیٰ سے پیغمبر علیہ السلام کی برکت سے شفاء مانگو صبح کو وہ وزیر کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا اس نے ان کو قصیدہ دے دیا لے کر گھر آئے اور اپنی آنکھوں پر رکھا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسی مجلس میں دعا قبول ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے شفاء دے دی بعض بزرگوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ جس گھر میں یہ قصیدہ ہو اس کو آگ نہیں لگتی اور اس گھر میں چور نہیں آتے۔

قصیدہ بردہ

یہ درود شریف اول آخر اس قصیدہ شریفہ کے روبقبلہ ہو کر سترہ (۱۷) سترہ (۱۷) مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اے اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی امی پر اور ان کی اولاد اور اصحاب پر سلام بھیج۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِي الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقِدَمٖ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پیدا کرنے والا مخلوق کا عدم سے پھر درود ہو اوپر اس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک
اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

قصیدہ بردہ شروع کرنے سے پہلے

قصیدہ شروع کرنے سے پہلے یہ درود شریف اول آخر تین بار یا سات بار یا گیارہ بار پڑھے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک
اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

قصیدہ بردہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفَصَل الاولُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ

فصل پہلی ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ بِذِي سَلَمٍ

مَزَجْتَ دَمْعاً جَرٰى مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آگئے کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

یا کاظمہ (جگہ کا نام ہے) کی طرف سے ہوا آگئی یا اِضم (جگہ کا نام ہے) سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کرنے سے اور روتی ہیں اور تیرے دل کو کیا ہوا کہ اسے تو کہتا ہے افاقہ میں آتو اور بیخود ہو جاتا ہے۔

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْکَتِمٌ

مَّا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

لَوْلَا الْهَوٰی لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰی طَلَلٍ

وَّلَآ اَرِقْتَ لِذِکْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمٖ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو ٹیلوں پر نہ روتا اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بیقرار نہ ہوتا

فَکَیْفَ تُنْکِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

بِهٖ عَلَیْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمٖ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی دیدی دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّی عَبْرَةٍ وَّضَنًی

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰی خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

اور ثابت کر دیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے تیرے رخساروں پر مانند گل زرد اور شاخ سرخ کے

نَعَمْ سَرٰی طَيْفُ مَنْ اَهْوٰی فَاَرَّقَنِیْ

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَ لَمِ

ہاں سچ ہے مجھے اس کا خیال آ گیا جسے میں چاہتا ہوں اس لیے مجھے رقت ہوئی۔ اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَائِمِیْ فِی الْهَوٰی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَةً

مِّنِّیْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اے مجھے تو ملامت کرنے والے عشق میں مجھے معذور رکھ

اور تو اگر منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَتْكَ حَالِیَ لَا سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

تو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سنتا ہوں عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرہ ہوتا ہے

اِنِّیْ اتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ

وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ مِّنَ التُّهَمِ

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جھوٹ جانا ملامت کرنے میں حالانکہ وہ تہمت سے بعید سچا نصیحت گر ہے

اَلفَصۡلُ الثَّانِیۡ فِیۡ مَنۡعِ هَوَی النَّفۡسِ

یہ فصل دوسری ہے باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِیۡ بِالسُّوۡءِ مَا اتَّعَظَتۡ

مِنۡ جَهۡلِهَا بِنَذِیۡرِ الشَّیۡبِ وَالۡهَرَمِ

میرے نفس امّارہ نے نصیحت نہ مانی اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبر سنی کی

وَلَا اَعَدَّتۡ مِنَ الۡفِعۡلِ الۡجَمِیۡلِ قِرٰی

ضَیۡفٍ اَلَمَّ بِرَاۡسِیۡ غَیۡرَ مُحۡتَشِمِ

اور میں نے اس کی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے۔ ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اس کی توقیر نہ رکھی۔

لَوۡ کُنۡتُ اَعۡلَمُ اَنِّیۡ مَا اُوَقِّرُهٗ

کَتَمۡتُ سِرًّا بَدَا لِیۡ مِنۡهُ بِالۡکَتَمِ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا تو جو میرا راز کھل گیا ہے اسے چھپاتا میں خضاب سے

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے۔ جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا

اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

تو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہاء کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

اور نفس تو مانند بچہ کے ہے جب تک اسے دودھ پلائے جاؤ گے پیے جائے گا اور جب چھڑا دو گے تو چھوڑ دے گا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

اس کو اس کی آرزؤں سے روک اور خبر دار اس پر حرص وہوا کو غالب نہ ہونے دے۔ جہاں حرص وہوا غالب ہوتی ہے تو مار ڈالتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَّاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اس کی نگہبانی کر کہ وہ مانند جانور چرنے والے کے ہے۔ اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اس کو چرنے نہ دے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

اس نفس نے بارہا لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کے لیے قاتل ہوئیں۔ کیونکہ اس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ

اور خوف کر بری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا برا ہوتا بہت کھالینے سے۔

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِامْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اور آنسوؤں سے خالی کر دو اس آنکھ کو جو محارم سے بھر چکی ہے۔ اور حمیت ندامت کو لازم پکڑو

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَإِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اور مخالفت کر نفس اور شیطان کی اور ان کی حکم عدولی کر۔ اگرچہ تجھ کو خالص نصیحت کریں تو بھی اس کو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اوران کی اطاعت نہ کر اگر ان کی طرف سے کوئی خصم یا حکم مقرر ہو۔ اور تو جانتا ہے دشمن اور ثالث کے فریب کو

أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِيْ عُقُمٍ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کروں۔ یہ تو ایسے ہے جیسے میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد اور نسل کی نسبت کر دی

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِىْ لَكَ اسْتَقِمِ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی اور جب خود میں مستقیم نہ ہوا تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دے گا

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ تیار نہ کیا نفلوں سے۔ اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

الفصل الثالث فى مَدْحِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ

یہ فصل تیسری ہے تعریف میں جناب رسول اللہ ﷺ کے

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی

اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

میں نے ظلم کیا اس نبی کی سنت پر جس نے راتوں کو اس قدر عبادت کی کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سوج سوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی

تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحاً مُتْرَفَ الْاَدَمٖ

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ

عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٖ

سونے کے بلند پہاڑوں نے نبی کریم ﷺ کو پھسلانا چاہا مگر آپ نے ان کو دکھا دیا کہ بلند کون ہے

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْ عَلَى الْعِصَمِ

اور بہت مضبوط کر دیا آپ کے زہد کو آپ کی ضرورت نے بے شک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

وَ كَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

اور کیونکر دنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اس ذات اقدس کو کہ اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

وہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم دنیا اور آخرت کے سردار اور جن و انسان کے سرداراور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے سردار

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَآ اَحَدٌ

اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہمارے نبی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے کوئی ان سا سچا نہیں "نہیں اور ہاں" بولنے میں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ ان کی شفاعت کی امید ہے ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا جس نے ان کا دامن پکڑا تو گویا ایسی مضبوط رسی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹے گی نہیں

فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَّلَمْ يُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٖ

نبیوں پر فوقیت لے گئے خلقت اور اخلاق میں اور نبی نہ ان کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْرَشْفًا مِّنَ الدِّيَمٖ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں جیسے دریا سے ایک چلو یا مینہ سے ایک گھونٹ پانی کا

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَحَدِّهِمٖ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمٖ

اور آپ کے روبرو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے رتبہ سے بسبب آپ کے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل کریں گے

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْباً بَارِیُ النَّسَمِ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی اور ظاہری ان پر ختم ہیں پھر حبیب بنالیا ہے ان کو مخلوق کو پیدا کرنے والے نے

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ اور پاک ہیں۔ سو ان میں جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمِ

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

جو نصاریٰ اپنے نبی میں کہتے ہیں وہ تو نہ کہے اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں کہہ اور یقین سے کہہ

وَانْسُبْ إِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ إِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دے
اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ سے بزرگی کو منسوب کر

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیَاتُہٗ عِظَمًا
اَحْیَی اسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمٖ

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپ کے معجزے ہوتے بزرگی میں تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ہڈیاں جب بلائیں جاتیں

لَمْ یَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْیَ الْعُقُوْلُ بِہٖ

حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَہِمٖ

آپ نے ہم پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

اَعْیَی الْوَرٰی فَھْمُ مَعْنَاہُ فَلَیْسَ یُرٰی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْہٖ غَیْرُ مُنْفَحِمٖ

آپ کے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوائے اپنے فہم کے عجز کے

کَالشَّمْسِ تَظْھَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ

صَغِیْرَۃً وَّتُکِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمٖ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے
اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

كَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور کیونکر دریافت کرے آپ کی حقیقت دنیا میں جو قوم کہ
سوتی ہے اور خواب میں تسلی کیے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں اور بیشک وہ اللہ تعالیٰ
کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام لائے ہیں سو بیشک آپ کے نور سے ان کو ملے ہیں

فَاِنَّہٗ شَمۡسُ فَضۡلٍ ھُمۡ کَوَاکِبُھَا
یُظۡھِرۡنَ اَنۡوَارَھَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیاء ستارے ہیں کہ جہالت کی تاریکی میں اس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھائی دے رہے ہیں

حَتّٰی اِذَا طَلَعَتۡ فِی الۡکَوۡنِ عَمَّ ھُدَا
ھَا الۡعَالَمِیۡنَ وَاَحۡیَتۡ سَآئِرَ الۡاُمَمِ

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہو گئی جہاں میں اور تمام امتیں زندہ کر دیں

اَکۡرِمۡ بِخَلۡقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
بِالۡحُسۡنِ مُشۡتَمِلٍ بِالۡبِشۡرِ مُتَّسِمٖ

صل علیٰ کیا بزرگ ہے آپ کی صورت جس کو خلق عظیم نے زینت دی ہے کہ حسن جدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جدا روح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ

وَّالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند بخشش میں دریا کے مانند اور ہمت میں دہر کے مثال

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جیسے بڑے لشکر کے ساتھ ہوں جب دیکھو تو شان و شوکت اور دبدبہ والا

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

اور جب بات کریں مسکرائیں تو در مکنوں جیسے سیپ میں سے ظاہر ہوں ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کے موتی ہیں

لَاطِیْبَ یَعْدِلُ تُرْباً ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

طُوْبٰی لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

جو آپ کے جسم مبارک سے مٹی لگی ہے کوئی اس کے برابر نہیں خوشبو میں خوشحالی اس کے لیے ہے جو اسے سونگھے اور چومے

الفصل الرَّابِعُ فِیْ مَوْلِدِ النَّبِی ﷺ

فصل چوتھی بیان میں مولد نبی ﷺ کے

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِهٖ

یَاطِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

ظاہر کر دیا آپ کے زمان ولادت نے آپ کی عنصر کی پاکیزگی اور خوبی کو سبحان اللہ کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرىٰ وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرىٰ غَيْرَ مُلْتَئِمِ

اور نوشیروان کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مدد گار منتشر ہوں گے

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِى الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

اور فارسیوں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی افسوس سے اوپر نوشیر وان کے اور نہر ان کی سوکھ گئی پریشانی سے

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنۡ غَاضَتۡ بُحَيۡرَتُهَا

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالۡغَيۡظِ حِيۡنَ ظَمِ

اور غمگین کیا ساوہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا اور اس پر سے پیاسے پھر گئے غصہ کرتے ہوئے

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالۡمَآءِ مِنۡ بَلَلٍ

حُزۡناً وَّبِالۡمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنۡ ضَرَامِ

گویا آگ غم سے پانی ہوگئی جیسے پانی تر ہوتا ہے اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ یعنی خشک ہوگیا جیسے سوکھی مٹی

وَالۡجِنُّ تَهۡتِفُ وَالۡاَنۡوَارُ سَاطِعَةٌ

وَالۡحَقُّ يَظۡهَرُ مِنۡ مَّعۡنىً وَّمِنۡ كَلِمِ

اور جن آواز دیتے تھے آپ کے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی ان انوار سے اور ان کی آواز سے

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ

يَسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تَشُمِ

اندھے اور بہرے ہوگئے کافر کہ انہوں نے خوشخبریوں کے اعلان نہ سنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَآ اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

بعد اس کے کہ ان کے کاہنوں نے خبر دی تھی کہ ان کا دین کج ہو گیا ایسا کہ سیدھا نہ ہو گا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْاُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

مُّنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

اور بعد اس کے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلے گرتے نظر آئے اس کے موافق زمین میں بت اوندھے ہو کر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقِفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے شیطاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

اَوْعَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا یا وہ لشکر تھا کہ جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

اُن کنکروں کا پھینکنا تھا بعد ان کے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنے والی کی

الفصل الخامس فی ذکر یُمْنِ دَعوتِہٖ ﷺ

فصل پانچویں ذکر میں آپ کی دعوت مبارک کے

رحمت اللہ کی ان پر اور سلام ہو

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً

تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمٖ

گویا ان درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان ایک نادر خط
سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَۃً
تَقِیْهِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِلْهَجِیْرِ حَمِیْ

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے
حفاظت کرتا تھا گرمی سے دوپہر کو موسم گرمی میں

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں قسم کھاتا ہوں سچے شق ہونے والے چاند کی کہ اسے
آپ کے قلب سے نسبت ہے

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ
وَّکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

اور یاد کر کے اسے جو غار نے خیر و کرم جمع کیا جب اس میں آپ چھپے تھے اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں تھیں کہ آپ کو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یُرَیَا

وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

تو صدق یعنی آپ اور صدیقؓ دونوں غار میں تھے اور ان کو نہ دکھائی دیتے تھے اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

ظَنُّوْا الْحَمَامَ وَظَنُّوْا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی

خَیْرِ الْبَرِیَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

انہوں نے گمان کیا کہ مکڑی نے آپ پر جالا نہیں تنا اور کبوتر نے انڈے نہیں دیے بلکہ پہلے سے یوں ہی ہے

وِقَایَةُ اللهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْاُطُمِ

اللہ تعالیٰ کی نگہبانی نے آپ کو بے پرواہ کر دیا زرہوں تہ بر تہ سے اور بلند قلعوں سے

مَا سَامَنِی الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

مجھ پر زمانے نے جب کبھی رنج وخواری سے ستم کیا اور میں نے آپ کی پناہ لی فوراً حمایت میں آ گیا اور اس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَّدِهٖ

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

اور میں نے جب آپ سے دین ودنیا کی تونگری چاہی ہے بوسہ دیا ہے بخشش کو اس دست مبارک کے جو ہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

انکار نہ کر آپ کو وحی ہونے کا خواب میں کہ آپ کا قلب مبارک نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا اور اس وقت کے خواب کا انکار نہیں ہو سکتا

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی اور کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے متّہم نہیں کیا گیا

اٰیَاتُهُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں کہ بدون ان کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

بارہا اچھے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے رشتہ دیوانگی سے بفضیل آپ کے دست مبارک کے شفاء پا گئے

وَاَحْیَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

حَتّٰی حَکَتْ غُرَّةً فِی الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپ کی دعا سے زندہ ہو گیا اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

صَيْبًا مِنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلاً مِّنَ الْعَرِمِ

اُس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں اس ابر سے دریا کے عطائے کثیر یا ایک روپانی کی جو سنگین بند سے کھل گئی

الفصل السَّادِسُ فِي ذكر شرفِ القراٰنِ

فصل چھٹی بیان میں شرافت وبزرگی قرآن کے

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَهٗ ظَهَرَتْ

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلاً عَلٰى عَلَمٍ

مجھے بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جوان سے ظاہر ہوئے جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْناً وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظِمِ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہو جاتی ہے پرونے سے اور نہ پرونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالِ الْمَدِيْحِ اِلٰى

مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

پس مدح کرنے والے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اس چیز کی طرف جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

اٰيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں قدیم معنی میں اس لیے کہ صفت اس کی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

نہ مقترن تھیں زمانہ سے اور وہ ہم کو خبر دیتی ہیں آخرت کی اور اولاد عاد اور قوم ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

مِنَ النَّبِيّٖنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے جو سب نبیوں کے معجزوں سے فائق ہیں کہ ان کے معجزے ہوئے اور نہ رہے

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

قرآن کی آیتیں ایسی محکمات ہیں کہ کسی دشمن کے لیے جائے شبہ نہیں اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

ان آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے جنگ کی وہ باز آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا

رَدَّ الْغَيُّوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

ان کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کو ایسا رد کیا ہے جیسے مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنے حرم سے رد کرتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِيْ مَدَدٍ

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

ان آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسری کی مدد کرتی ہیں اور فائق ہیں اس دریا کے جوہر سے حسن وقیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُهَا

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّاَمِ

پس شمار نہیں کیے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور بیزاری کے ساتھ ان عجائب کی خریداری نہیں کی جاتی ہے باوجود بہت ہونے کے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

اس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اس سے کہا تو کامیاب ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام کر پس اس کو مضبوط پکڑ

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے تو تو نے وہ آگ بجھا دی ان آیات کے سرد پانی سے

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

گویا وہ آیات کریمہ حوض کوثر ہیں جن سے منہ سفید ہوتے ہیں۔ گنہگاروں کے جو ہوں گے کالے مانند کوئلوں کے

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

اور عدل میں جیسے صراط اور میزان ہیں کہ ان کے سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَاتَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ یُنْکِرُهَا

تَجَاهُلاً وَّهُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے۔ جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْکِرُ الْعَیْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

وَیُنْکِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب آشوب چشم کے اور منہ پانی کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب

الفصل السَّابع فِیْ ذکر مِعراج النبی ﷺ

فصل ساتویں بیان میں معراج نبی ﷺ کے

یَاخَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

اے بزرگ ترین ہستی سائلین جس کی بارگاہ کا ارادہ کرتے ہیں اس قدر دوڑتے ہوئے پیادے اور سوار اونٹوں پر پے درپے

وَمَنْ هُوَ الْاٰیَةُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ

اور وہ ذات مبارک آیت کبریٰ ہے عبرت والے کے واسطے اور وہی ہے نعمت عظمیٰ قدر دانوں کے لیے

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّیْلاً اِلٰی حَرَمٍ

کَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

سیر فرمائی آپ نے ایک شب میں حرم مکہ سے بیت المقدس کے حرم کی جیسے چودھویں رات کا چاند چلے اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰی اِلٰی اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً

مِّنْ قَابَ قَوْسَیْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

اور ترقی کیے گئے یہاں تک کہ پہنچے قاب و قوسین کے رتبہ کو۔ جو نہ ادراک کیا جا سکتا ہے اور نہ طلب کیا جا سکتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِیْعُ الْاَنْبِیَآءِ بِهَا

وَالرُّسْلِ تَقْدِیْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰی خَدَمِ

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء مرسلین نے آپ کو آگے بڑھایا جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَاَنْتَ تَخْرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

فِیْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اس کے صاحب نشان آپ ہیں

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَنِمِ

یہاں تک کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کے لیے بالا جانا

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَۃِ اِذْ

نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

ہر مکان کو آپ نے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے اس لیے کہ آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

کَیْمَا تَفُوْزُ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَتِرٍ

عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتَمِ

یہاں تک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَحُزْتَ كُلَّ فِخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

پس حاصل ہوئے آپ کو ایسے رتبے جو باعث فخر ہیں اور کوئی ان میں شریک نہیں اور گزرے آپ ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُّتَبٍ

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمِ

اور بہت ہیں بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیے گئے اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطاء ہوئیں

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْناً غَيْرَ مُنْهَدِمِ

اے گروہ اسلام ہم کو بشارت ہے کہ ہمارے واسطے ایسا رکن (ستون مراد ہے) عنایت ہوا ہے جو نہ کبھی خراب ہو اور نہ گرے

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

جب بلایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کی طرف بزرگ ترین پیغمبروں کا کیا ان کو اور ہم بزرگ ترین امتوں کے ہوئے

الفصل الثامن فی ذکرِ جھادِ النبی ﷺ

فصل آٹھویں بیان میں جہاد کرنے نبی ﷺ کے

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِہٖ

کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلاً مِّنَ الْغَنَمِ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے ان کے نبی ہونے کی خبر نے جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہے بکریوں سے

مَازَالَ یَلْقَاهُمْ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَكٍ

حَتّٰی حَکَوْا بِالْقَنَا لَحْماً عَلٰی وَضَمٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے رہے کافروں سے ہر معرکہ میں یہاں تک کہ کافروں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے نیزوں پر

وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِهٖ

اَشْلَآءً شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں ان پر جن کے گوشت عقاب اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِیْ اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

مَا لَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے ان کا شمار جب تک راتیں ان مہینوں کی نہ ہوتیں جن میں لڑائی حرام ہے

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمٖ

گویا دین اسلام ان کے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے کہ دشمنوں کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

تَرْمِىْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٖ

دریائے جنگ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے ان کو کھینچتا ہے اور بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپیڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلِ الْكُفْرِ مُصْطَلِمٖ

ہر اجابت کرنے والا اللہ تعالیٰ سے امید رکھنے والا ہے حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اسے کچھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقرباء سے مل گئی

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ

وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

وہ ملت کفالت میں ان سے ہے ہمیشہ اچھے باپ اور اچھے شوہر کی پس نہ یتیم ہو گی اور نہ بیوہ ہو گی

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

مَاذَا رَاٰى مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدِمِ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں ان سے پوچھ کافروں کے صدمے پہنچا
نیکی خبر کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے ان سے ہر معرکہ میں

فَسَلْ حُنَيْناً وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ اُحد کا حال پوچھ کہ
کافروں کے لیے موت کی فصلیں تھیں وباء سے زیادہ سخت

اَلْمُصْدِرِى الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدىٰ كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

وہ صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سرخ کرنے
والے بعد ان کے سیاہ بادلوں کے کاٹنے کے

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

اور وہ صحابہ نیزوں کی قلموں سے خط لکھنے والے کہ ان کی قلموں نے کسی حرف جسم کو بے نقطہ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاکِی السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ

وَالْوَرْدُ يُمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

ان کے ہتھیار کھچی ہوئی نشانی تھی ان کے امتیاز کی کہ گلاب نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خار دار سے

تُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِ

ان کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں پس تو گمان کرے کہ ہر دلاور گلاب ہے غلاف میں

كَاَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

گویا وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر ایسے ہیں جیسے اس میں درخت اُگے ہیں اپنی شجاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب کے زین تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهُمِ

دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے جانور کو آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نصرت آئے اگر شیر بھی اس سے ملے اپنی کچھار میں تو وہ بھی تابع ہو جائے

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

ہر گز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِہٖ

کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

اپنی امت کو اتارا اپنی ملت کے قلعہ میں جیسے شیر اپنے بچوں کو نیستان میں

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدَلٍ

فِیْہِ وَخَصَّمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصَمِ

کلمات الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی آپ کی شان میں اور بہت برہان الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

کَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَةً

فِی الْجَاهِلِیَّةِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمی کو زمانہ جاہلیت میں علم اور
یتیم کو ادب حاصل ہوا

الفصل التاسع فی طلب مغفرة من الله تعالیٰ وشفاعة من رسول الله ﷺ

فصل نویں بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور
طلب کرنے میں شفاعت کے رسول اللہ ﷺ سے

خَدَمْتُهٗ بِمَدِیۡحٍ اَسۡتَقِیۡلُ بِهٖ
ذُنُوۡبَ عُمُرٍ مَّضٰی فِی الشِّعۡرِ وَالۡخِدَمِ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اس لیے کی ہے کہ عفو ہو
جائیں وہ گناہ جو اتنی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور
خدمت کی ہے دولت مندوں کی

اِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ

کَاَنَّنِیْ بِهِمَا هَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

کیونکہ میرے گلے میں پٹہ ڈال دیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چوپاؤں میں

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا

حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

میں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں اور کچھ حاصل نہ ہوا سوائے گناہوں اور پشیمانی کے

فَیَا خَسَارَةَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِهَا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہوا کہ دین کو نہ خریدا دنیا کے عوض اور مول نہ لیا

وَمَنْ یَّبِعْ اٰجِلاً مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ

یَبِنْ لَّہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمٖ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بیچتا ہے اس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

وَاِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَھْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ

مِّنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٖ

اگرچہ میں نے گناہ کیے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا نبی ﷺ سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ

مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمٖ

کیونکہ میرے واسطے آپ کا عہد ہے بسبب اس کے کہ میرا نام محمد ہے اور آپ زیادہ پورا کرنے والے ہیں خلقت سے عہدوں کو

اِنۡ لَمۡ یَکُنۡ فِیۡ مَعَادِیۡ اٰخِذًا بِیَدِیۡ
فَضۡلاً وَاِلَّا فَقُلۡ یَازَلَّۃَ الۡقَدَمِ

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں ازروئے فضل کے نہ کریں تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی

حَاشَاہُ اَنۡ یُّحۡرَمَ الرَّاجِیۡ مَکَارِمَہٗ
اَوۡیَرۡجِعَ الۡجَارُ مِنۡہُ غَیۡرَ مُحۡتَرَمِ

حاشاللہ کہ آپ کا امیدوار بخششوں کا محروم رہے یا پناہ لینے والا الٹا پھرے بے توقیر

وَمُنۡذُ اَلۡزَمۡتُ اَفۡکَارِیۡ مَدَائِحَہٗ
وَجَدۡتُّہٗ لِخَلَاصِیۡ خَیۡرَ مُلۡتَزِمِ

اور میں نے جیسے آپ کی مدح میں فکر کو لازم کر لیا ہے آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا ذمہ وار پایا ہے

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَبَا یُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاَکَمِ

اور ہرگز بے نیازی فوت نہ ہوگی اس ہاتھ کی جو خاک پر پہنچا کیونکہ مینہ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَمْ اُرِدْ زَھْرَۃَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُھَیْرٍ بِمَآ اَثْنٰی عَلٰی ھَرَمِ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دنیا کے منافع جیسے زہیر شاعر کے ہاتھوں نے میوے چنے ہرم بن سنان کی ثناء کہنے میں

الفصل العَاشِرُ فِی ذکر المناجات وعرض الحاجات

فصل دسویں بیان وذکر مناجات اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِهٖ

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مخلوق سے بزرگ تر آپ کے سوامیرا کوئی ایسانہیں جس سے پناہ چاہوں حادثہ عام کے نازل ہونے میں

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہ جَاهُكَ بِیْ

اِذَاالْکَرِیْمُ تَجَلّٰی بِاسْمٍ مُنْتَقِمِ

اوراے رسول اللہ آپ کا مرتبہ میری شفاعت میں تنگی نہ کر جائے جس وقت وہ ذات کریم اپنے اسم منتقم کے ساتھ جلوہ گر ہو گی

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

کیونکہ دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے ہے اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يَانَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اِنَّ الْكَبَآئِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے دل ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے اس لیے کہ بخشش میں گناہ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا

تَأْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقَسَمِ

امید ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت تقسیم ہو گی تو موافق گناہوں کے ہو گی جس کے گناہ بہت ہوں گے اس پر رحمت بہت ہو گی

يَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَآئِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمٖ

اے میرے پروردگار میری امید کو الٹا نہ کیجئے اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجاء کو برلائیے

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهٗ

صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اور اپنے بندے پر دونوں جہان میں عنایت کر کہ جب امور ہائلہ اس کو پیش آتے ہیں تو اس کا صبر بھاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَائْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةٍ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

اور درود و سلام کے بادلوں کو اجازت دے کہ ہمیشہ کمال کثرت سے برسیں گے نبی ﷺ پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور سب آل واصحاب اور ان کے تابعین پر کہ وہ تقویٰ اور علم و کرم کے اہل ہیں رضوان اللہ علیہم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

وَعَنْ عَلِیٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

پھر راضی ہو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

جب تک کہ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے اور اونٹوں کو طرب میں ڈالے حدی کہنے والا نغموں سے

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

سَاَلْتُكَ الْخَیْرَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

پس مغفرت کر اس قصیدے کے مصنف کو اور بخشش راس
کے پڑھنے والے کی بے شک میرا تجھ سے یہی سوال ہے
یاصاحب بخشش اور صاحب کرم کے۔

منزل

باسمہ تعالیٰ

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''القول الجمیل'' اور ''بہشتی زیور'' میں لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں:

یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔''

اور ''بہشتی زیور'' میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے

مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان
آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں
چھڑک دیں"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ آمین
الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
اِصْراً كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِماً بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ

تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثاً وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفاً وَّطَمَعاً اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلاً۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْراً۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثاً وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ الْكٰفِرُوْنَ۔ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْراً۔ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْراً۔ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ۔ وَحِفْظاً مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ۔ دُحُوْراً وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ۔ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقاً اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰناً عَجَباً۔ یَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَداً۔ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَداً۔ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ
شَطَطاً۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

دعائے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعائے انسؓ جو سید الاولین والآخرین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، خاتم النبیین جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے خادم خاص حضرت انسؓ کو تعلیم فرمائی کہ اس دعا کی برکت سے مظالم اور فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کی تشریح اور تفصیل شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ نے اپنی کتاب "آپ کے مسائل اور انکا حل" (ج۸ ص۲۳۳) میں تحریر فرمائی ہے۔

لا اِلٰہَ الّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُولُ اللّٰہ بِسْمِ اللّٰہ علیٰ نفْسِی و دِینِیْ بِسْمِ اللّٰہِ علیٰ اَھْلِیْ وَمَالِیْ و وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ علیٰ مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی لا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئاً اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ و اَجَلُّ و اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ولا اِلٰہَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِي نَزَّلَ
الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ۔

Email: ibn_niaz@yahoo.com - jaleel.ibn.niaz@gmail.com

www.shahjaleel.com